وفیات

حضرت مولانا انعام الحسن صاحب عرف حضرت جی صاحبؒ

گزشتہ ہفتے سلسلۂ رشد و ہدایت کا ایک درخشندہ ستارہ تبلیغی جماعت کے امیر حضرت مولانا انعام الحسن صاحبؒ عرف حضرت جی) غروب ہو گیا حضرت جیؒ مرحوم موجودہ دور میں تبلیغی جماعت کے بانی حضرت مولانا محمد الیاسؒ دوسرے امیر حضرت مولانا محمد یوسف صاحبؒ، شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ اور اس سلسلہ کے تمام اکابر و مشائخ کی خصوصیات دعوت و ارشاد کے امین تھے، ان کی مساعی، ان کی دعاؤں، اور ان کے مجالس میں اکابر سلف کی تاثیر، گہرائی، دردِ دل، ولولۂ تبلیغ، حکمت و مصلحت دور بینی فکر اصابت اور موعظت کا داعیانہ اور حکیمانہ رنگ غالب رہتا تھا اپنے اخلاص تقویٰ، للہیت، پاکدامنی اور فکر اصابت اور حکمت دعوت و تبلیغ کی وجہ سے وہ نہ صرف برکہ برصغیر میں بلکہ پورے عالم میں تبلیغی کار کی وجہ سے اہل علم و دین کا مرجع بن چکے تھے، تبلیغی حضرات اور علماء و صلحاء ان کے مجالس اصلاح و صحبت سے مستفید ہوتے رہتے تبلیغی کام نے ان کے دور میں خصوصی ترقی کی دعا ہے کہ حق تعالیٰ ان کے فیوضات کو جاری و ساری رکھے اور انہیں مقامات قرب سے نوازے۔

الحاج عبد الواحد اختر کاتب الحق

۲۴ مئی کو ماہنامہ الحق کے کاتب الحاج عبد الواحد اختر مرحوم کا سانحہ ارتحال پیش آیا مرحوم مولانا عبد المعبود صاحب (راولپنڈی) کے برادر بزرگ تھے حضرت لاہوریؒ کے متعلقین سے تھے صاحب دل بزرگ، الحق کی کتابت ہمیشہ باوضو رہنے کا اہتمام، تہجد گزار اور صالح انسان تھے جامعہ کے مہتمم حضرت مولانا سمیع الحق مدظلہ نے ان کا سانحہ ارتحال پر مولانا عبد المعبود کے نام تعزیتی خط لکھا ہے ذیل میں وہی نذر قارئین ہے جس سے مرحوم کی سیرت سوانح جھلکتی ہے مرحوم کے سانحہ کے بعد ۶ جون کو ان کی ہمشیرہ کا انتقال ہوا ادارہ مولانا عبد المعبود اور تمام خاندان کے ساتھ غم میں برابر کا شریک ہے

آج کسی مبہم سے ذریعہ سے حضرت مولانا عبد الواحد صاحبؒ کے سانحہ ارتحال کی اطلاع ملی میں سفر پر تھا اور بے حد مصروفیات میں گھرا ہوا تھا معلوم نہیں کب اطلاع آئی اور کسی نے دی؟ بر وقت مطلع ہوتا تو جنازہ ہی میں شرکت کی سعادت حاصل کرتا میں کافی عرصہ سے اس سوچ میں تھا کہ ان کی خدمت میں حاضری دوں اور دعائیں لوں اور حضرت کی کچھ خدمت بھی کروں مگر افسوس کہ کشاکش ایام اور مشاغل سے عملاً ایسا نہ کر سکا جس کا ہمیشہ صدمہ رہے گا مرحوم میں تقویٰ للہیت اور خلوص کی جو نعمتیں اللہ نے ودیعت فرمائی ہیں بہت کم مثال اس کی ملے گی الحق کی طویل عرصہ تک خدمت کی ہے ان کی کتابت کو الحق کیلئے معنوی طور پر فال نیک سمجھتا تھا کہ نورانی کتابت سے الحق کو جلا ملتی رہے گی طویل عرصہ خدمت کی اور تکالیف و مصائب کی بھٹیوں سے بھی اللہ نے درجات بلند فرمانے کے لیے گزارا جو درجات بڑھانے کا ذریعہ ہیں فوری طور پر اس خط پر اکتفاء کرتا ہوں کہ خود بھی کسی وقت حاضر خدمت ہوں گا صاحبزدگان اور متعلقین کو تعزیت مسنونہ پیش فرما دیں۔ (سمیع الحق)